صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِيْ أُصَلِّيْ

بخاری: ۱/۸۸

نمازِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

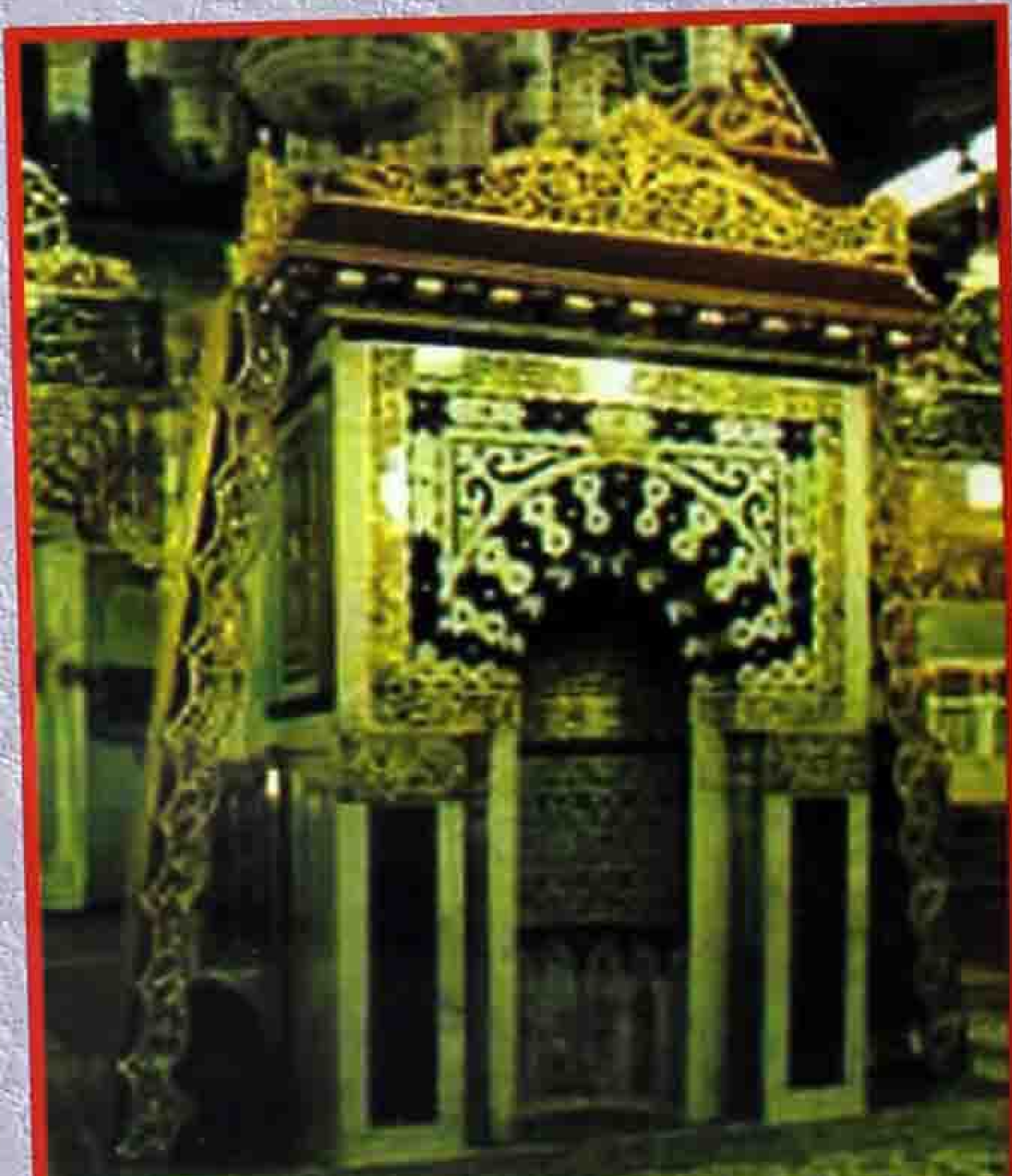

صاحبزادہ محمد بدر الاسلام صدیقی

صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ

بخاری: ۸۸/۱

نمازِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

صاحبزادہ محمد بدر الاسلام صدیقی

Marfat.com

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب ——— نمازِ نبوی ﷺ

مؤلف ——— صاحبزادہ محمد بدرالاسلام صدیقی

سنِ طباعت ——— شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

ناشر ——— دارالقلم، سرائے عالمگیر، گجرات

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ الفجر، سرائے عالمگیر، گجرات

☆ مکتبہ سلطانیہ، مدرسہ اسلامیہ
تھون، سرائے عالمگیر، گجرات

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○

پیش نوشت

تصحیح عقائد کے بعد تمام عبادتوں میں جامع تر اور طاعات میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے والی طاعت نماز قائم کرنا ہے۔ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

الصلوة عماد الدين فمن أقامها فقد أقام الدين
ومن تركها فقد هدم الدين

(رواه البيهقي في شعب الايمان)

''نماز دین کا ستون ہے، جس نے اسے قائم کیا اس نے اپنے دین کو قائم کرلیا اور جس نے اس کو چھوڑ دیا اس نے دین کی عمارت کو گرادیا۔''

جب نماز درست طریقہ سے ادا ہوگی تو اس کے سارے اعمال درست ہوں گے اور اسے فحشاء اور منکر سے بھی بچالیا جائے گا۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

صلوا كما رأيتموني اصلّي. (بخاری شریف ۸۸/۱)

''نماز اس طرح پڑھو جیسے تم مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔''

اس مختصر مجموعہ میں ہادیٔ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقِ نماز کتب احادیث سے قارئین کی نذر ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ عبدِ ضعیف کے اس عمل وخدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ایسی نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے جو قیامت کے دن حجت، نور اور فوز و فلاح کا باعث ہو۔

محمد بدر الاسلام عفی عنہ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اذان واقامت

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ أَذَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفْعًا شَفْعًا فِي الْأَذَانِ وَ الْإِقَامَةِ

(ترمذی:۱/۲۷ باب ماجاء أن الاقامة مثنی مثنی)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اذان اور اقامت میں دو دو بار کلمات کہے جاتے تھے۔

عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ أَنَّ بِلاَلاً كَانَ يُثَنِّي الْأَذَانَ وَيُثَنِّي الْإِقَامَةَ

(المصنف لعبدالرزاق:۱/ ٤٦٢ باب بدء الاذان)

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان و اقامت میں دو دو بار کلمات کہتے تھے۔

عَنْ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَ ثَوْبَانُ يُؤَذِّنُ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُقِيْمُ مَثْنٰى

(شرح معانی الآثار: ۱/۹۵ باب الاذان)

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثوبان رضی

Marfat.com

اللہ عنہ اذان اور اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ کہتے تھے۔

قیام

عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حَصِيْنٍ قَالَ كَانَتْ بِيْ بَوَاسِيْرُ فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ

(صحیح بخاری، ص ١٥٠ مسند احمد:ص٤٢٦)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بواسیر تھی اور میں نے حضور علیہ السلام سے نماز کے بارے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھ، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ اور اس کی بھی طاقت اگر نہ ہو تو پہلو پر لیٹ کر پڑھ۔

استقبال قبلہ

عَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ نِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ اِسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

(مشکوٰۃ : ص٧٧)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ

Marfat.com

فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام جب نماز کے لئے قیام فرماتے تو قبلہ کی طرف چہرہ مبارک کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ مبارک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے۔

نماز میں پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رہیں

يَسْتَقْبِلُ بِاَطْرَافِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ قَالَهٗ اَبُوْحُمَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(صحیح بخاری:ص ۵۶)

یعنی حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اپنے پاؤں مبارک کی انگلیوں کو (نماز میں) قبلہ رخ رکھتے تھے۔

ایک ہی بار کانوں تک ہاتھ اٹھانا

عَنِ الْبَرَّاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِنْ اُذُنَيْهِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُ

(سنن ابی داود: ۱/۱۱۶)

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ و

Marfat.com

السلام جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ مبارک اپنے دونوں کان مبارک کے قریب تک اٹھاتے پھر (پوری نماز میں) ہاتھ نہ اٹھاتے۔

تکبیرِ تحریمہ

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَصَفَ هِمَامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ

(مسلم: ١/ ١٧٣)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے دونوں ہاتھ بلند کیے جب نماز میں داخل ہوئے تو تکبیر کہی، حضرت ہمام نے بیان فرمایا کہ آپ نے کانوں تک ہاتھ اٹھائے۔

عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ أَلَا أُصَلِّيْ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ اِلَّا فِيْ أَوَّلِ مَرَّةٍ

(ترمذی: ١/ ٣٥، مصنف ابن ابی شیبہ: ١/ ٢٣٦)

حضرت علقمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی

اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤں؟ پس آپ نے نماز پڑھی تو ایک مرتبہ ہی اپنے ہاتھ اٹھائے (تکبیرِ تحریمہ کے وقت)۔

تکبیرِ تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھانے کی کیفیت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا کَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ نَشَرَ اَصَابِعَهٗ

(جامع ترمذی: ۳۲/۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام جب نماز کے لئے تکبیر کہتے تو اپنی مبارک انگلیوں کو کھلا اور کشادہ رکھتے تھے۔

ہاتھ باندھنا

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: رَأَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فَأَخَذَ شِمَالَهٗ بِیَمِیْنِهٖ (ابن ماجۃ: ۵۸/۱)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑا۔

Marfat.com

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَمِيْنَهُ عَلٰى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ

(المصنف ابن ابی شیبہ: ۱/ ۳۹۰)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑ کر ناف کے نیچے باندھا ہوا تھا۔

ثناء

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

(ترمذی: ۱/ ۲۷۶، سنن النسائی: ۱/۱۴۳، دارقطنی: ۱/ ۳۰۰)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو یہ پڑھتے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

Marfat.com

تعوذ

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ قَبْلَ الْقِرَاءَۃِ أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

(المصنف لعبدالرزاق:۲/۴۱)

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اعظم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم قرأت سے قبل أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھا کرتے تھے۔

عَنْ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ خَمْسٌ یُخْفَیْنَ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَالتَّعَوُّذُ وَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَ اٰمِیْنَ وَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُ

(المصنف لعبدالرزاق:۲/۴۲)

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں میں آواز پست رکھتے۔ ثنا ، تعوذ ، تسمیہ ، آمین اور اَللّٰھُمَّ رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُ میں۔

Marfat.com

تسمیہ

عَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ أَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِّنْہُمْ یَجْہَرُ بِبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(نسائی: ۱/۱٤٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، ان میں سے کسی نے بلند آواز کے ساتھ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہیں پڑھی۔

سورہ فاتحہ پڑھنا

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَفْتِحُ الصَّلَاۃَ بِالتَّکْبِیْرِ وَالْقِرَاءَۃَ بِالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

(مسلم: ۱/ ۱۹٤)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تکبیر سے شروع فرماتے اور قرأت اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سے۔

نماز میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورہ ملانا

عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لَا صَلَاۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ فَصَاعِدًا

(المصنف لعبدالرزاق: ٢/٤٤)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فاتحہ نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں اور اس سے کچھ زائد (یعنی فاتحہ سے زائد کوئی اور سورت یا تین آیات زائد ہوں)۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ نَّقْرَأَ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَمَا تَیَسَّرَ

(سنن ابی داود: ١/١٢٥)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم سورہ فاتحہ اور قرآن مجید کا جو حصہ میسر ہو نماز میں پڑھیں۔

Marfat.com

وضاحت: سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت یا تین آیتیں یا ایک آیت جو تین کے برابر ہو پڑھنا واجب ہے۔

آمین

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقَالَ اٰمِيْنَ وَ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهٗ

(ترمذی: ۱/ ۳٤)

حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اور اٰمِيْنَ کہا، اس کے ساتھ اپنی آواز پست فرمائی۔

فرض نماز با جماعت پڑھی جائے

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيْ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَ عَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَ اِذَ قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

Marfat.com

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ

(صحیح مسلم: ۱/۱۷٤، لمسند احمد: ٤/٤١٥، ابن ماجه: ٦١، دار قطني: ۱/۳۳۰)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور ہمارے لئے دینی طریقہ بیان فرمایا اور ہمیں نماز پڑھنے کا طریقہ سکھایا اور فرمایا جب نماز پڑھنے لگو تو اپنی صفوں کو درست کرو، پھر تم میں سے کوئی ایک تمہیں امامت کرائے۔ وہ جب تکبیر کہے تو تکبیر کہو اور وہ جب قرأت کرے تو تم خاموش رہو اور وہ جب غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو آمین کہو۔

مقتدی

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِ مَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِ ذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَ اِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا وَ اِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ

(مسلم: ۱/ ۱۷٤، نسائی: ۳/ ۱٤٦، ۱٤۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو تم اٰمِيْنَ

Marfat.com

کہو۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَ لَہٗ اِمَامٌ فَاِنَّ قِرَأَۃَ الْاِمَامِ لَہٗ قِرَاءَ ۃٌ

(ابن ماجه: ٦١/١ ،موطا امام محمد: ص ١٠١، دارقطني: ١٢٢/١، مسند احمد حنبل: ٣٢٩/٣، كتاب الآثار: ص ١٧٠)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے لیے امام ہو پس بلاشبہ امام کی قرأت اِس کی قرأت ہے۔

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَنْ صَلّٰی خَلْفَ الْاِمَامِ کَفَتْہُ قِرَاءَ تُہٗ

(موطا امام محمد: ص ٩٧، ٩٨)

حضرت نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے امام کے پیچھے نماز پڑھی، امام کی قرأت اس کے لیے کافی ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ صَلَاۃٍ لَا یُقْرَأُ فِیْھَا

Marfat.com

بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ اِلاَّ وَرَاءَ الْاِمَامِ

(موطا امام مالك:ص ٦٨ ،طحاوي عن جابر، ص ١٠٩)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نماز میں فاتحہ نہ پڑھی جائے، اس شخص کے لیے کوئی نماز نہیں مگر امام کے پیچھے۔

رکوع

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيْمُوْا الرَّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ

(مشكوٰة: ١/٨٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع اور سجدہ مکمل کرو۔

عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ كَاَنَّهٗ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَ وَتَرَ يَدَيْهِ فَنَحَاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ

(سنن ترمذي: ١/٦٠)

Marfat.com

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے رکوع کیا تو اپنے دونوں ہاتھ مبارک اپنے زانوؤں پر اس طرح رکھے کہ آپ انہیں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنے بازوؤں کو سیدھا کر کے اپنے پہلوؤں سے دور رکھا۔

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ وَ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ بَسَطَ ظَهْرَهٗ حَتّٰی لَوْ وُضِعَ عَلٰی ظَهْرِهٖ قَدَحٌ مِنْ مَاءٍ لَاسْتَقَرَّ فَلَا یُنَكِّسُ رَاْسَهٗ وَلَا یَرْفَعُهٗ (المحیط البرھانی: ۱/ ۳۸۵)

حضرت ابوہریرہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو پیٹھ مبارک سیدھی کر دیتے یہاں تک کہ اگر آپ کی پیٹھ پر پانی کا پیالہ رکھا جاتا تو وہ بھی ٹھہر جاتا اور سر نہ جھکاتے اور نہ اوپر اٹھاتے (یعنی پیٹھ کے برابر ہوتا)۔

رکوع کی تسبیح

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ فِیْ رُكُوْعِهٖ "سُبْحَانَ رَبِّیَ

الْعَظِيْم" ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رَكُوْعُهٗ وَ ذٰالِکَ أَدْنَاهُ

(ترمذی: ۱/ ۳۵ ،ابو داؤد: ۱/۱۴۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو رکوع میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہے تو اس کا رکوع مکمل ہے اور یہ ادنیٰ مقدار ہے۔

قومہ

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلَاةِ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَقُوْمُ ثُمَّ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَرْکَعُ ثُمَّ یَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ حِیْنَ یَرْفَعُ صُلْبَهٗ مِنَ الرَّکُوْعِ ثُمَّ یَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

(بخاری: ۱/ ۱۰۹، مسلم: ۱/ ۱۶۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے تو اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے، پھر رکوع میں جاتے وقت اَللّٰهُ اَکْبَرُ،

Marfat.com

پھر رکوع سے اٹھتے تو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے، پھر کھڑے ہو جاتے تو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتے۔

سجدہ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَی الْجَبْهَةِ وَالْیَدَیْنِ وَالرُّکْبَتَیْنِ وَ أَطْرَافِ الْقَدَمَیْنِ وَلَا نَکْفُتُ الثِّیَابَ وَلَا الشَّعْرَ

(بخاری:۱/ ۱۱۲، مسلم:۱/ ۱۹۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں پیشانی، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں، دونوں قدموں کے کناروں (یعنی انگلیوں کے پیٹ) پر، کپڑے اور بالوں کو نہ سمیٹوں۔

عَنْ بَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ کَفَّیْکَ وَارْفَعْ مِرْفَقَیْکَ

(مسلم:۱/ ۱۹٤)

Marfat.com

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب سجدہ کرے تو ہتھیلیاں زمین پر رکھے اور کہنیاں اوپر اٹھا کر رکھے۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ (مَرْفُوْعًا) فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ

(صحیح مسلم ۱:۱۷۳)

یعنی حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے (نماز میں) سجدہ کیا تو اپنی دونوں مبارک ہتھیلیوں کے درمیان میں سجدہ کیا۔

عَنْ مَيْمُوْنَهَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْشَاءَتْ بُهْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

(مسلم:۱/ ۱۹٤)

ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ فرماتے تو اگر بھیڑ کا بچہ درمیان سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَ اِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

(ترمذی: ۱/ ۳۰۱، ابوداؤد: ۱/ ۱۲۹)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ سجدہ کرتے تو پہلے دونوں گھٹنوں کو رکھتے اور جب سجدہ سے اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے۔

سجدہ کی تسبیح

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ فَقَالَ فِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُهٗ وَ ذٰلِكَ أَدْنَاهُ

(ترمذی: ۱/ ۳۵، ابوداؤد: ۱/ ۱۴۵، ابن ماجہ: ص ۶۴)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سجدہ کرے تو سجدہ میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى کہے تو سجدہ مکمل ہوگیا اور یہ ادنیٰ مقدار ہے۔

Marfat.com

جلسہ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَ يَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى

(مسلم: ۱/ ۱۹٤)

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا بایاں پاؤں بچھا دیتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے۔

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ

(نسائی: ۱/ ۱۷۲)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ کہا کرتے تھے۔

Marfat.com

دوسری رکعت کے لیے اٹھنا

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَضُ فِی الصَّلَاةِ عَلٰی صُدُوْرِ قَدَمَیْهِ

(ترمذی: ۱/ ۳۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اپنے قدموں کے کناروں پر کھڑے ہوجاتے تھے۔

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہونے کے بارے میں فرماتے ہیں: ''پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوگئے اور تورک نہ فرمایا'' یعنی پاؤں مبارک آگے رکھ کر بیٹھتے ہوئے اٹھنے کے لئے سہارا نہ لیا۔

(ابو داؤد: ۱/ ۱۰۴، طحاوی: ۱/ ۱۵۸)

قعدہ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِیْرِ (اِلٰی اَنْ قَالَتْ)

Marfat.com

كَانَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ اَلتَّحِيَّةَ وَ كَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَىٰ وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى

(مسلم: ۱/ ۱۹٤)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو رکعت میں ''التحیات للہ الخ'' پڑھتے تھے بائیں پاؤں کو بچھا دیتے اور دائیں کو کھڑا رکھتے تھے۔

تشہد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی نماز پڑھے اس طرح کہے

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

(بخاری: ۱/ ۱۱۵، مسلم: ۱/ ۱۷۳، نسائی: ۱/ ۱۷٤)

Marfat.com

نماز میں درود شریف

اَخبَرَنَا شُعبَۃُ عَنِ الحَکَمِ قَالَ سَمِعتُ اِبنَ اَبِی لَیلٰی لَقِیَنِی کَعبُ بنُ عُجرَۃَ فَقَالَ اَلَا اُھدِی لَکَ ھَدِیَّۃً خَرَجَ عَلَینَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ فَقُلنَا قَد عَرَفنَا کَیفَ نُسَلِّمُ عَلَیکَ فَکَیفَ نُصَلِّی عَلَیکَ قَالَ قُولُوا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیتَ الخ

(مسلم شریف: ۱/ ص ۱۷۵)

حضرت شعبہ نے ہمیں حکم سے خبر دی، فرمایا میں نے ابن ابی لیلیٰ سے سنا تو مجھے کعب بن عجرہ ملے تو فرمایا کیا میں تجھے ہدیہ نہ پیش کروں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا ہمیں آپ پر سلام بھیجنا تو معلوم ہے ہم آپ پر درود کس طرح بھیجیں فرمایا تم یوں کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الخ

Marfat.com

درود شریف اور دعا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّشَهُّدَ فِیْ وَسَطِ الصَّلٰوةِ نَهَضَ اِذَا فَرَغَ مِنَ التَّشَهُّدِ وَاِذَا كَانَ اٰخِرَ الصَّلٰوةِ دَعَا لِنَفْسِهٖ بِمَاشَاءَ

(مسند احمد: ۱/ ۴۵۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد سکھایا نماز کے درمیان میں ہوتے تو کھڑے ہو جاتے اور جب نماز کے آخر میں ہوتے تو اپنے لیے جو چاہتے دعا مانگتے۔

نماز میں دعا

عَنْ أَبِیْ بَكْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِیْ دُعَاءً أَدْعُوْبِهٖ فِیْ صَلٰوتِیْ قَالَ "قُلْ" اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْم

(بخاری: ۱/ ۱۱۵، ۲۰۰)

Marfat.com

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ نبوی میں عرض کی کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمایئے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اس طرح کہو "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ"۔

سلام

عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کُنْتُ اَرٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ عَنْ یَمِیْنِهٖ وَ عَنْ یَسَارِهٖ حَتّٰی اَرٰی بَیَاضَ خَدِّهٖ

(صحیح مسلم: ۱/ ۲۱۶)

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے دیکھا کرتا تھا۔ یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی دیکھتا۔

(مسلم: ۱/ ۲۱۶)

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

Marfat.com

مَانَسِيتُ فِيمَا نَسِيتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بِيَاضُ خَدِّهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى نَرٰى بِيَاضَ خَدِّهٖ أَيْضًا

(نسائی: ۱/ ۱۹٤، ترمذی: ۱/ ۳۹، المصنف لعبدالرزاق: ۲/ ۲۱۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں: یہ بات ان باتوں میں سے نہیں جو میں بھولا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں اس طرح سلام پھیرتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ " یہاں تک کہ رخسار مبارک کی سفیدی نظر آجاتی۔

سلام کے بعد

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى صَلَاةً أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ

(بخاری: ۱/ ۱۱۷)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ لیتے تو چہرہ انور ہماری طرف پھیر لیتے۔

Marfat.com

سلام کے بعد کلمات دعا

عَنْ اَبِیْ اَمَامَتَہ قَالَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَاءُ اَسْمَعُ قَالَ جَوْفَ اللَّیْلِ الآخِرِ وَ دُبُرَا الصَّلٰوٰتِ الْمَکْتُوْبَاتِ

(سنن ترمذی:۲/ ۱۸۷)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے عرض کی گئی کہ کون سی دعا اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں قبولیت کے ساتھ سنی جاتی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دعا جو رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد مانگی جائے۔

نماز کے بعد امام دعا مانگے اور مقتدی آمین کہیں

عَنْ حَبِیْبِ بْنِ مُسْلِمَۃَ الْفِھْرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَجْتَمِعُ قَوْمٌ مُّسْلِمُوْنَ یَدْعُوْ بَعْضُھُمْ وَیُؤَمِّنُ بَعْضُھُمْ اِلَّا اِسْتَجَابَ اللّٰہُ دُعَاءَ ھُمْ

(المعجم الکبیر للطبرانی: ۴/ ۲۶)

Marfat.com

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور علیہ السلام کو یہ فرماتے سنا کہ مسلمان جب جمع ہوں اور ان میں سے بعض دعا مانگیں اور بعض آمین کہیں تو اللہ تعالیٰ وہ دعا قبول فرماتا ہے۔

دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے پھر اپنے چہرہ پر انہیں پھیرے

عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا دَعَا فَرَفَعَ یَدَیْهِ وَ مَسَحَ وَجْهَهٗ بِیَدَیْهِ

(سنن ابی داود: ۱/۲۰۹)

حضرت سائب اپنے والد رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام جب دعا مانگتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر اپنے ہاتھ مبارک اپنے چہرہ مبارک پر پھیرتے تھے۔

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اِسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

Marfat.com

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ) کرتے اور یہ دعا پڑھتے: اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مسلم: ۲۱۸/۱)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہادیٔ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز کے بعد یہ کلمات طیبات پڑھا کرتے تھے۔ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

(بخاری: ۱۱۷/۱، مسلم: ۲۱۸/۱)

عَنْ حَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَاٰیَةَ الْکُرْسِیِّ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ الْمَکْتُوْبَةِ کَانَ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰہِ اِلَی الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰی

(مجمع الزوائد: ۱۲۸/۱۰)

Marfat.com

حضرت سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے وہ دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلاثًا وَّ ثَلاثِیْنَ وَ حَمِدَ اللّٰهَ ثَلاثًا وَّ ثَلاثِیْنَ وَ كَبَّرَ اللّٰهَ ثَلاثًا وَّ ثَلاثِیْنَ فِتِلْكَ تِسْعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامُ الْمِائَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ غُفِرَتْ خَطَایَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِا لْبَحْرِ

(صحیح مسلم: ۱/ ۲۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تینتیس مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے تو یہ ننانوے ہیں اور پھر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھ کر (سو کا عدد پورا کرے)

تو اس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نمازِ وتر

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوِتْرُ ثَلَاثٌ كَثَلَاثِ الْمَغْرِبِ

(مجمع الزوائد: ۲/ ۲٤۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر تین رکعتیں ہیں مغرب کی تین رکعتوں کی طرح۔

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ .... وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ

(نسائی: ۱/ ۲٤۸)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر ادا فرماتے اور قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر تین رکعت پڑھتے پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی، دوسری رکعت میں قُلْ یٰاَ یُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے۔

(بخاری : ۲/ ٦٤)

دعاء القنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَھْدِیْکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ وَ نَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ لَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ الْجِدَّ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

(مصنف ابن ابی شیبہ: ۲/ ۲٦)

سنن

مؤکدہ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

(مسلم: ۱/ ۲۵۱)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ تَعَاهُدًا مِّنْهُ عَلٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

(بخاری: ۱/ ۱۵۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نفل کی پابندی نہیں فرمایا کرتے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعُوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَلَوْ طَرَدَتْكُمُ الْخَيْلُ

(ابوداود: ۱/ ۱۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں نہ چھوڑو اگرچہ گھوڑے تمہیں روند ڈالیں۔

عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى فِيْ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

(مسلم: ۱/ ۲۵۰، ترمذی: ۱/ ۵۶)

ام المؤمنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ چار رکعت ظہر سے پہلے، دو بعد میں اور دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ

Marfat.com

صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِہٖ فَقَالَتْ کَانَ یُصَلِّیْ فِیْ بَیْتِیْ قَبْلَ الظُّھْرِ اَرْبَعاً ثُمَّ یَخْرُجُ فَیُصَلِّی بِالنَّاسِ ثُمَّ یَدْخُلُ فَیُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ وَکَانَ یُصَلِّی بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ یَدْخُلُ فَیُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ وَ یُصَلِّی بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ وَ یَدْخُلُ بَیْتِی فَیُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ (اِلٰی اَنْ قَالَتْ) وَ کَانَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ

(صحیح مسلم: ۱/ ۲۵۲)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں ظہر سے قبل چار رکعت ادا فرماتے پھر لوگوں کو نماز پڑھانے تشریف لے جاتے واپس تشریف لاتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے، مغرب کی نماز پڑھانے کے بعد واپس تشریف لاتے تو پھر دو رکعت ادا کرتے، عشاء پڑھانے کے بعد میرے گھر تشریف لاتے تو دو رکعت ادا فرماتے اور جب فجر طلوع ہو جاتی تو دو رکعت (سنت فجر) ادا فرماتے۔

(مسلم: ۱/ ۲۵۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے عشاء کے بعد چار رکعات پڑھیں

Marfat.com

پہلی دو رکعات میں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں دوسری دو رکعات میں تَنْزِیْلُ السَّجْدَة اور تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ پڑھیں، تو اس کو لیلۃ القدر میں چار رکعات کی طرح اجر ملے گا۔

(معجم الطبرانی: ۱۱/ ۳٤٦)

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔

اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُصَلِّیْهِمَا بَعْدَ الْوِتْرِ وَهُوَ جَالِسٌ یَقْرَأُ فِیْهِمَا اِذَا زُلْزِلَتْ وَ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

(مشکوۃ: ۱۱۳)

کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر ادا فرماتے اور اس میں سورہ الزلزال اور الکافرون پڑھتے۔

چار ظہر سے قبل، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے

غیر مؤکدہ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً صَلّٰى قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا

(ترمذی: ۱/ ۵۸، مسند احمد بشرح البنا: ٤/ ۲۰۰)

Marfat.com

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جس نے عصر سے قبل چار رکعت (سنت) پڑھیں۔

وتر کے بعد نفل

عَنْ اُمِّ سَلِمَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ بَعْدَ الْوِتْرِ رَکْعَتَیْنِ

(ترمذی: ۱/ ٦٢)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد دو رکعت ادا فرمایا کرتے تھے۔

جمعہ کے فرضوں کے بعد چھ رکعات سنتیں

عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ اَنَّہٗ رَایٰ اِبْنَ عُمَرَ یُصَلِّیْ بَعْدَ الْجُمُعَۃِ (اِلٰی اَنْ قَالَ) فَیَرْکَعُ رَکْعَتَیْنِ قَالَ ثُمَّ یَمْشِیْ اَنْفَسَ مِنْ ذَالِکَ فَیَرْکَعُ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ

(سنن ابی داود: ۱/ ١٦٨)

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عطاء نے خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کو میں نے جمعہ کے فرض پڑھنے کے بعد دیکھا کہ انہوں نے اپنی جگہ سے کچھ فاصلہ پر ہو کر چار رکعت ادا کیں۔

Marfat.com

دارُالقلم

سرائے عالمگیر۔ گجرات (پاکستان)